سوال

(258) حجر اسود کو بوسہ دینا

جواب

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

دوران حج ہم نے دیکھا ہے کہ بعض لوگ نماز سے سلام پھیرتے ہی حجر اسود کو بوسہ دینے کے لیے دوڑ پڑتے ہیں، اس طرح حجر اسود کو بوسہ دینے کی کیا حیثیت ہے، کیا ایسا کرنا درست ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

حجر اسود کا بوسہ، بیت اللہ کے طواف کے آغاز میں لیا جاتا ہے، طواف کے بغیر حجر اسود کا بوسہ لینا کتاب و سنت سے ثابت نہیں ہے وہ بھی اس صورت میں مسنون ہے کہ دوسروں کو تکلیف نہ پہنچے، اگر دوسروں کو ضرر رسائی کا اندیشہ ہے تو بوسہ کے بجائے دوسرا طریقہ اختیار کیا جائے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارے لیے مشروع کیا ہے، لیکن نماز باجماعت سے سلام پھیرتے ہی حجر اسود کی طرف بوسہ کے لیے دوڑنا اسلاف سے ثابت نہیں ہے، لوگ جہالت کی وجہ سے ایسا کرتے ہیں، افسوس تو اس امر پر ہے کہ بعض لوگ سلام سے پہلے ہی حجر اسود کو بوسہ دینے کے لیے دوڑ پڑتے ہیں اس طرح ایک غیر واجب کی خاطر اپنے واجب کو خراب کر لیتے ہیں یعنی نماز جو انسان پر فرض ہے ایک ایسے کام کی وجہ سے باطل کر لیتے ہیں جو واجب نہیں، حجر اسود کا بوسہ صرف طواف کے لیے مشروع ہے، اس کے بغیر اس کا ثبوت محل نظر ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاویٰ اصحاب الحدیث](#)

جلد:3، صفحہ نمبر:232

محدث فتویٰ